



## SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release  
For immediate Release  
December 26, 2016

ڈاکٹر طارق حسن نو تشکیل شدہ آڈٹ اور سائٹ بورڈ کے چیئرمین مقرر  
دیگر اراکین میں احمد سعید، محمد نعیم، فریہ جعفری، شاہد غفار، طارق اقبال اور آصف عثمان شامل

اسلام آباد: ۲۶ دسمبر: وزارت خزانہ نے سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان ایکٹ ۱۹۹۷ کے تحت قائم شدہ آڈٹ اور سائٹ بورڈ (اے او بی) کے چیئرمین اور اراکین کے تقرر کے لئے نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق ڈاکٹر طارق حسن اس بورڈ کے چیئرمین جب کہ احمد سعید، محمد نعیم، فریہ جعفری، شاہد غفار، طارق اقبال اور آصف عثمان اے او بی کے رکن ہوں گے۔ فوری طور پر تقرر کئے گئے ان افراد کے عہدوں کی مدت تین سال ہے۔

مذکورہ بالا تقرریاں، سیکرٹری خزانہ، چیئرمین ایس ای سی پی، گورنر سٹیٹ بینک اور آئی کیپ کے صدر پر مشتمل نامزدگی کمیٹی کی سفارشات کی بنیاد پر کی گئی ہیں۔ تقرر کئے گئے تمام افراد اپنے اپنے شعبہ کے کامیاب اور تجربہ کار ماہرین ہیں۔ ڈاکٹر طارق حسن معروف قانون دان ہیں اور ماضی میں ایس ای سی پی کے چیئرمین اور وزیر خزانہ کے مشیر رہ چکے ہیں۔ احمد سعید آئی کیپ اور انسٹی ٹیوٹ آف کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس پاکستان کے رکن ہیں۔ محمد نعیم بھی چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ ہیں اور اس وقت نیشنل بینک اور پی ایس ایکس کے بورڈ کے رکن ہیں۔ وہ ماضی میں لاہور سٹاک ایکسچینج کے رکن بھی رہ چکے ہیں۔ فریہ جعفری ملک کی نامور قانون دان ہیں اور اس وقت ایل ایم اے ابراہیم حسین کے ساتھ منسلک ہیں۔ شاہد غفار اس وقت نیشنل انویسٹمنٹ ٹرسٹ کے میجنگ ڈائریکٹر کے طور پر خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ وہ ماضی میں ایس ای سی پی کے کمشنر اور کے ایس ای کے ایم ڈی کے طور پر بھی خدمات سرانجام دے چکے ہیں۔ طارق اقبال خان چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ ہیں اور آئی ایس ای کے ایم ڈی، ممبر ایف بی آر اور کمشنر ایس ای سی پی کے طور پر خدمات سرانجام دے چکے ہیں۔ جب کہ آصف عثمان پاکستان آڈٹ اینڈ اکاؤنٹنٹس سروس سے گریڈ بائیس میں ریٹائرڈ ہوئے اور بطور کنٹرولر جنرل آف اکاؤنٹس خدمات سرانجام دے چکے ہیں۔

اے او بی ملک میں آڈٹ کے شعبے کو منضبط کرنے کے لئے ایس ای سی پی ایکٹ ۱۹۹۷ کے تحت قائم کیا گیا ہے۔ اس کے کارہائے منصبی میں پبلک انٹرسٹ کمپنیوں کے آڈٹ کی خواہش مند آڈٹ فرموں کی رجسٹریشن اور ڈی رجسٹریشن، انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس پاکستان کے کوالٹی ایشرز بورڈ کی نگرانی اور جائزہ شامل ہے۔